



سوال

(347) فتویٰ دیتے وقت فقہ حنفیہ کا استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

22 اگست 1994 کا پرچہ پڑھا۔ اس میں آپ نے داڑھی ترشنے والے مؤذن کے بارے میں فتویٰ دیتے وقت فقہ حنفیہ کی کتب سے بھی حوالہ دیا ہے حالانکہ سائل نے فقہ حنفی کے مطابق مسئلہ دریافت نہیں کیا تھا۔ بھلا قرآن مجید و حدیث کی موجودگی میں فقہ حنفی کی کتابوں کے حوالے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ امید ہے آپ براخیال نہیں کریں گے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ اصل کتاب و سنت ہے۔ محدثین اور فقہائے امت کے حوالے محض مسئلہ کی مزید تشریح و توضیح کے لئے پیش کئے جاتے ہیں جیسا کہ عام محدثین کا طریق کار ہے بالخصوص سید المحدثین امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح کے تراجم و ابواب میں جا بجا اسی طریق کار اور طرز استدلال کو پسند اور اختیار کیا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 627

محدث فتویٰ